28فروری،2012

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو وزیراعظم کے مالیاتی ریلیف پیکیج کے تحت مزید 3 اضلاع کے واجب الادا قرضے معاف کرنے کی اجازت دیدی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے خیبر پختونخواہ، وفاق کے زیرانتظام قبائلی علاقوں (FATA) اور صوبے کے زیرانتظام قبائلی علاقوں (PATA) میں معاشی زندگی کی بحالی کے لئے وزیراعظم کے مالیاتی ریلیف پیکیج کے تحت بینکوں/ترقیاتی مالیاتی اداروں/مائیکرو فنانس بینکوں کو لوئر دیر، اپر دیر اور شانگلہ کے اضلاع کے قرض گیروں کے 31 دسمبر 2009 کو واجب الادا مجموعی قرضے ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 1 مورخہ 2 فروری 2011 میں دی گئی گائیڈ لائنز کے مطابق معاف (write-off) کرنے کی اجازت دیدی ہے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری کردہ IH&SMEFD سرکلر لیٹر نمبر 2 مورخہ 28 فروری 2012 کے مطابق بینک، ترقیاتی مالیاتی ادارے اور مائیکرو فنانس بینک غیرفعال قرضوں (NPLs) کے عوض پرووژن (provision) میں رکھی گئی رقم کی حد تک ایسی معافی (write offs) کی لاگت اور سسپنس اکاؤنٹ میں انٹرسٹ خود برداشت کریں گے جبکہ بقیہ لاگت حکومت پاکستان کی جانب سے ادا کی جائے گی۔

سرکلر لیٹر میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے مالیاتی ریلیف پیکیج کے تحت لوئر دیر، اپر دیر اور شانگلہ ڈسٹرکٹس کے قرض گیروں کے واجب الادا قرضوں کی معافی کی داخلی منظوری (internal approvals) کے بعد بینک/ترقیاتی مالیاتی ادارے/مائیکرو فنانس بینک کلیمز ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بینک)، پشاور کے آفس میں مقررہ فارم پر 10 اپریل، 2012 تک جمع کرا سکتے ہیں جو ان کے انٹرنل آڈٹ سے باقاعدہ آڈٹ شدہ اور مصدقہ ہو۔

سرکلر لیٹر کے مطابق ایس بی پی بی ایس سی (بینک)، پشاور کی جانب سے رقم کی ادائیگی اسٹیٹ بینک کے انسپکشن ڈیپارٹمنٹ کی آن سائٹ انسپکشن سے مشروط ہوگی اور اگر کلیم کی گئی کوئی رقم غلط (ineligible) پائی گئی تو اسے متعلقہ ادارے فراہم کردہ رقم کے 25 فیصد جرمانے کے ساتھ واپس کریں گے۔

واضح رہے کہ فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک کو آگاہ کیا ہے کہ وزیراعظم نے مالیاتی ریلیف پیکیج کے تحت 31-12-2009 کو واجب الادا مجموعی قرضوں کی معافی کی سہولت میں مالاکنڈ ڈویژن کے اضلاع لوئر دیر، اپر دیر اور شانگلہ کے مکینوں تک توسیع کردی ہے۔

اس سے پہلے بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مائیکرو فنانس بینکوں کو مالاکنڈ، سوات، بونیر اور چترال کے اضلاع کے قرض گیروں کے 31 دسمبر 2009 کو واجب الادا تمام قرضے معاف کرنے کی اجازت تھی۔

☆☆☆